قرآنی آیات سے جاندار کی تصویر بنانا

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2252

تاریخ اجراء: 24 جمادی الاول 1445 ھ / 09 دسمبر 2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ ایک شیر کی تصویر ہے، اس میں کوئی قرآنی آیات اس انداز سے لکھی ہوئی ہیں کہ ان سے شیر کی تصویر بن گئی ہے، اس طرح کی تصویر اپنے پاس رکھنا یا گھر، دکان میں دیوار پر لگانا کیسا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

قرآنی آیات، اسم جلالت، اسم رسالت، یا متفرق کلمات قرآنی یا غیر قرآنی کو اس طرح بنانا کہ کسی جاندار کی تصویر بن جائے یہ جاندار کی صورت بننے کی وجہ سے ناجائز و حرام ہے، کیونکہ تصاویر سے احادیث میں منع کیا گیا ہے۔ مزید اس میں تعظیم والے حروف کی بے حرمتی اور ان کا استخفاف بھی ہے۔

نیز اس طرح کی تصویر میں قرآنی آیات ہونے کی صورت میں عموماً رسم عثمانی کی مخالفت بھی ہوتی ہے، اور یہ بھی ناجائز ہے کیونکہ قرآن کریم کو رسمِ عثمانی ہی میں لکھنا ضروری ہے کسی اور رسم میں قرآن لکھنا ناجائز و گناہ ہے۔

علاوہ ازیں قرآنی آیات کی کتابت کا مقصد یہ ہے کہ انہیں بآسانی پڑھ کر ان میں جو حکمت و موعظت ہے اس سے درس حاصل کیا جائے، اس کا تقاضا یہ ہے کہ قرآنی آیات کو صاف و واضح خط میں اصولِ کتابت اور رسمِ قرآنی کی پابندی کے ساتھ لکھا جائے، نہ یہ کہ پڑھنا اور سمجھنا دشوار بنانے کے ساتھ کسی چیز کی تصویر بنائی جائے، اس لئے بھی اس کی اجازت نہیں۔

لہذا ایسی تصویر بنانا، بیچنا، خریدنا، گھر، دکان وغیرہ میں لگانا، لگوانا، سب کام ناجائز و گناہ ہیں۔

چنانچہ "جدید مسائل پر علماء کی آرائیں اور فیصلے" کتاب میں ہے: **”قرآن کی کتابت نہ صرف رسمِ عربی، بلکہ رسم عثمانی میں فرض ہے۔ غیر عربی رسم الخط تو درکنار خود عربی رسم الخط میں بھی رسم عثمانی کے خلاف لکھنا حرام و ناجائز ہے۔“** (جدید مسائل پر علماء کی آرائیں اور فیصلے، ج03، ص102، جامعہ اشرفیہ، ھند)

مزید "جدید مسائل پر علماء کی آرائیں اور فیصلے" کتاب میں ہے: (1)"**قرآنی آیات اسم جلالت اسم رسالت یا متفرق کلمات قرآنی یا غیر قرآنی کو اس طرح بنانا کہ کسی جاندار کی تصویر بن جائے یہ جاندار کی صورت گری کی وجہ سے حرام وناجائز ہے مزید برآں شی معظم کا استخفاف بھی ہے۔**"

(2)"قرآنی آیات کو غیر ذی روح اشیا کی شکل میں اس طرح بنانا کہ رسم عثمانی کی مخالفت یا کسی حرف کی تقدیم و تاخیر ہو، یا کچھ غیر قرآنی حروف واشکال کی ملاوٹ ہو، یہ بھی ناجائز ہے۔۔۔۔علاوہ ازیں قرآنی آیات کی کتابت کا مقصد یہ ہے کہ انہیں بآسانی پڑھ کر ان میں جو حکمت و موعظت ہے اس سے درس حاصل کیا جائے، اس کا تقاضا یہ ہے کہ قرآنی آیات کو صاف واضح خط میں اصولِ کتابت اور رسمِ قرآنی کی پابندی کے ساتھ لکھا جائے، نہ یہ کہ پڑھنا اور سمجھنا دشوار بنانے کے ساتھ کسی پھل، یا عمارت، یا گنبد و محراب کا تصور پیدا کیا جائے، اس لئے بھی اس کی اجازت نہیں۔" (جدید مسائل پر علماء کی آرائیں اور فیصلے، ج03، ص197، جامعہ اشرفیہ، ھند)

اور تصویر کے متعلق سنن ابو داؤد شریف کی حدیث میں ہے: عن علي بن أبي طالب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "**لا تدخل الملائكة بيتا فيه صورة ولا كلب ولا جنب**" ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: **اس گھر میں (رحمت کے) فرشتے نہیں آتے جس میں تصویر ہو اور نہ اس میں جس میں کتا اور جنبی ہو۔** (سنن أبي داود، كتاب الطهارة، باب الجنب يؤخر الغسل، حديث: 227، ص34، دار الحضارة)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم